نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

کپاس کی کاشت کے ہدف کے حصول کے لیے ایمرجنسی نافذ کررکھی ہے: رانا علی ارشد ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) پنجاب

لاہور 14 مئی 2019: ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) پنجاب رانا علی ارشد نے کہا ہے کہ محکمہ زراعت کی فیلڈ فارمیشنز کپاس کی کاشت اور پیداوار میں اضافہ کے لیے کاشتکاروں کی بھرپور رہنمائی کررہی ہیں اور کاشت کا ہدف حاصل کرنے کے لیے ایمرجنسی نافذ کررکھی ہے۔انہوں نے کہا کہ امسال نہروں میں پانی کی فراہمی کی صورت حال پچھلے سالوں کی نسبت بہتر ہے اور کپاس کی بجائی کے پورے سیزن کے دوران پانی کی کمی کے امکانات نہیں۔پیسٹی سائیڈ زانسپکٹرز اور فرٹیلائزر کنٹرولرز کا پنجاب بھر میں جعلی زرعی ادویات وکھادوں کے دھندے میں ملوث افراد کے خلاف بلاامتیاز کریک ڈاؤن جاری ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد میں ٹیکنیکل ایڈوائزری کمیٹی پنجاب برائے کپاس کے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع واڈاپٹو ریسرچ) پنجاب ڈاکٹر محمد انجم علی، ڈائریکٹر جنرل زراعت (پیسٹ وارننگ) پنجاب سید ظفریاب حیدر، ڈائریکٹر کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ ڈاکٹر صغیر احمد، ڈائریکٹر زراعت (توسیع) چوہدری عبدالحمید، ڈپٹی ڈائریکٹر ریسرچ انفارمیشن یونٹ مدثر عباس کے علاوہ دیگر زرعی ماہرین نے شرکت کی۔رانا علی ارشد نے کہا کہ امسال 55لاکھ ایکڑ رقبہ پر کپاس کی کاشت کا ہدف پورا کیا جائے گا جس کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں اور محکمہ کی فیلڈ ٹیمیں پوری طرح سے متحرک ہیں۔رانا علی ارشد نے کہا کہ حکومت پنجاب کاشتکاروں کی پیداواری لاگت کم کرنے کے لیے بیجوں اور کھادوں پر اربوں کی سبسڈی دے رہی ہے۔ڈی اے پی پر 500روپے فی بیگ جبکہ پوٹاش پر 800روپے فی بیگ سبسڈی دی جارہی ہے۔حکومت نے کپاس کے تصدیق شدہ بیج پر 1000روپے فی بیگ سبسڈی دے رکھی ہے تاکہ زرعی مداخل پر آنے والے اخراجات میں واضح کمی لاکر کپاس کو منافع بخش فصل بنایا جائے۔انہوں نے مزید کہا کہ عالمی منڈی میں کپاس کی کھپت میں اضافہ کا رجحان دیکھا جارہا ہے جس کی وجہ سے اس سال کپاس کے کاشتکاروں کو زیادہ قیمت ملنے کے قوی امکانات موجود ہیں۔رانا علی ارشد کا کہنا تھا کہ گلابی سنڈی کے کنٹرول کے لیے وفاقی حکومت کے تعاون سے پی بی روپس کی درآمد میں حائل رکاوٹیں دور کرلی گئی ہیں اور کاشتکاروں کو کپاس کی فصل میں پی بی روپس کے استعمال کی افادیت بارے رہنمائی دی جارہی ہے۔ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) پنجاب نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے کپاس کے ضرررساں کیڑوں کا تدارک انتہائی توجہ طلب عمل ہے کیونکہ نقصان دہ کیڑوں کے حملہ کی وجہ سے کپاس کی پیداوار میں کمی ہوتی ہے جو نہ صرف کاشتکاروں بلکہ ملک کے لیے بھی نقصان دہ ہے۔انہوں نے بتایا کہ کاشتکار کپاس کی ہفتہ میں دوبار پیسٹ سکاؤٹنگ کریں اور محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے ساتھ رابطے میں رہیں اور ان کی ہدایت کے مطابق سپرے کریں تاکہ اخراجات ضائع نہ ہوں۔رانا علی ارشد ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) پنجاب نے مزید کہا کہ وہ پورے پنجاب میں کاٹن زون کے دورے جاری رکھیں گے تاکہ کاشتکاروں کے مسائل کا حل ان کی دہلیز پر کیا جائے اور محکمہ زراعت کی ٹیمیں کاشتکاروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہیں۔

☆☆☆☆